Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۴ محرم ۱۳۹۴ھ ، ۷ تبلیغ ۱۳۵۳ھش ، ۷ فروری ۱۹۷۴ء | نمبر ۳۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۶ تبلیغ۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۶ تبلیغ۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کی طبیعت ایک عرصہ سے ناساز چلی آتی ہے۔ اب صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رضی اللہ عنہ ایک ماہ باہر رہنے کے بعد واپس ربوہ پہنچ گئی ہیں۔ آپ کی طبیعت بخار، زکام اور کھانسی کی وجہ سے علیل ہے۔ احبابِ جماعت سے آپ کی صحتِ کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

میرے بڑے بھائی میاں عطاء الرحمٰن صاحب شدید طور پر بیمار ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں خداوند کریم اُن کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار فضل الرحمٰن

امیر جماعتِ احمدیہ بھیرہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر ایک شخص تہجد میں اُٹھنے کی کوشش کرے

دُعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے

"اس سے پیشتر کہ عذابِ الٰہی آ کر توبہ کا دروازہ بند کر دے توبہ کرو۔ جبکہ دُنیا کے قانون سے اس قدر ڈر پیدا ہوتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے نہ ڈریں۔ جب بَلا سر پر آ پڑے تو اس کا مزا چکھنا ہی پڑتا ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک شخص تہجد میں اُٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی بات سے توبہ کریں۔ توبہ سے یہ مراد ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضامندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔ عاداتِ انسانی کو شائستہ کریں غضب نہ ہو۔ تواضع اور انکسار اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔

یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا الخ

یعنی خدا کی رضا کے لئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اُس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔

قصہ مختصر دعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۰۸)

جماعتِ احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلسِ مشاورت

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلسِ مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۹-۳۰-۳۱ امان ۱۳۵۳ھش (مطابق ۲۹-۳۰-۳۱ مارچ ۱۹۷۴ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلسِ مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ ماہ تبلیغ ۱۳۵۳ھ ش

غلبۂ اسلام کی صدی اور اس کا شایانِ شان استقبال

انیسویں صدی کے اواخر میں عیسائی منادوں نے ببانگِ دہل یہ اعلان کیا تھا کہ اُس صدی میں عیسائیت کو دنیا بھر میں جو زبردست فتوحات حاصل ہوئی ہیں وہ اِس امر کی آئینہ دار ہیں کہ اگلی صدی عیسائیت کے غلبہ کی صدی ہوگی یعنی بیسویں صدی میں عیسائیت اِس طور پہ دنیا میں غالب آجائے گی کہ کوئی دوسرا مذہب قابلِ ذکر حالت میں باقی نہ رہے گا۔ جس زمانہ میں وہ یہ اعلان کر رہے تھے وہ اِس حقیقت سے بے خبر تھے کہ آسمان پہ عیسائیت کے خاتمے اور اِس کی بجائے اسلام کے دنیا پہ غالب آنے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ ہر چند کہ آسمان پر ہونے والے اِس فیصلہ کا اُسی زمانہ میں اعلان کر دیا گیا تھا تاہم وہ اِس اعلان پہ کان دھرنے کے لئے تیار نہ تھے۔ بیسویں صدی میں عیسائیت کا غالب آنا تو کجا خود مغربی ممالک میں جہاں عیسائیت کو پورے کرۂ ارض پہ غالب کرنے کے منصوبے باندھے جا رہے تھے عیسائیت کی صف لپیٹ دی گئی اور اسلام نے ان ممالک میں پاؤں جمانے شروع کر دیئے۔

خدائی فیصلہ کے بموجب اسلام کو ایشیاء، یورپ، امریکہ اور افریقہ کے متعدد ممالک میں پھیلانے اور وہاں اس کے پاؤں جمانے کی توفیق جماعت احمدیہ کو ہی ملی ہے، جس کے قیام پہ آج سے پندرہ سال دو ماہ بعد ایک صدی پوری ہونے والی ہے۔ قیامِ جماعت کی پہلی صدی میں دنیا بھر میں غلبۂ اسلام کے ظہور کی نہایت مستحکم بنیاد قائم ہو چکی ہے اور آئندہ صدی میں اِس بنیاد پہ نہایت پُرشکوہ سر بفلک اور عالمگیر عمارت تعمیر ہونی مقدر ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدائی بشارتوں کی روشنی میں قیامِ جماعتِ احمدیہ کی اگلی صدی کو غلبۂ اسلام کی صدی قرار دیا ہے اور احبابِ جماعت کو حمد اور عزم کے ساتھ اگلی صدی میں داخل ہونے کے قابل بنانے کے لئے اِس کے شایانِ شان استقبال کی تیاری کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

اِس تیاری کے سلسلہ میں ہی حضور ایدہ اللہ نے جلسۂ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقع پہ اڑھائی کروڑ روپے کے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کے قیام کا اعلان فرما کر احباب کو تحریک فرمائی تھی کہ وہ اِس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ پہ توکل کرتے ہوئے یہ بھی اعلان فرمایا تھا کہ انشاء اللہ تعالیٰ اِس تحریک میں جماعت کا چندہ پانچ کروڑ روپے تک پہنچ جائے گا۔ حضور نے وعدے پیش کرنے کی میعاد مجلس مشاورت منعقدہ کی تھی یعنی مجلسِ مشاورت کے انعقاد سے پہلے پہلے جماعتوں اور احباب کے وعدے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پہنچ جانے چاہئیں۔ حضور کی اِس تحریک پہ احبابِ جماعت جس ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے ماتحت لبیک کہہ رہے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہی ہے۔

جیسا کہ احباب کو حضور ایدہ اللہ کے خطبۂ جمعہ فرمودہ یکم فروری ۱۹۷۴ء کے خلاصہ مطبوعہ الفضل ۵ رفروری سے معلوم ہو چکا ہے ہر چند کہ وعدوں کی میعاد میں ابھی قریباً دو ماہ باقی ہیں اور ابھی اندرونِ ملک اور بیرونی ممالک کی بہت سی جماعتوں کے وعدے موصول نہیں ہوئے ہیں پھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے نتیجہ میں جن جماعتوں اور مخلصین کے وعدے موصول ہوئے ہیں ان کی مجموعی رقم اڑھائی کروڑ کے مقابلہ میں تین کروڑ تیس لاکھ روپیہ سے بھی زائد ہو چکی ہے۔ انشاء اللہ العزیز وعدوں کی رقم میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور جس طرح خدا پہ توکل کرتے ہوئے حضور نے اِس فنڈ کے قائم کرنے کا اعلان فرمایا ہے وہ اپنے فضل و احسان سے اسے پانچ کروڑ سے بھی متجاوز کر دکھائے گا۔

جس طرح خدا تعالیٰ بارش کی طرح اپنے فضل نازل فرماتا چلا آرہا ہے احباب کا بھی فرض ہے کہ شکرِ نعمت کے طور پہ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں نہ صرف اپنے چندوں کے وعدے بڑھ چڑھ کر اور جلد از جلد ارسال کریں بلکہ ساتھ کے ساتھ اپنے وعدوں کی رقوم براہِ راست افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے نام ارسال کرنی شروع کر دیں تاکہ جلد از جلد رقوم موصول ہونے پہ آئندہ پندرہ سال میں بیرونی ممالک میں نئے مشنوں کے قیام اور دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کی اشاعت کے ذریعہ جماعت کے افراد حمد اور عزم کے ساتھ غلبۂ اسلام کی صدی کے شایانِ شان استقبال کیلئے تیار ہو سکیں اور صدی کے شروع ہوتے ہی اسلام کی ترقی اور فتوحات کے دروازے کھلتے چلے جائیں۔ اور دنیا ایک دفعہ پھر پورے جذبہ و جوش کے ساتھ گواہی دے اٹھے کہ آج روئے زمین پر یہی نوعِ انسان کے سچے ہمدرد، غریبوں کی پناہ اور یتیموں کیلئے بطور باپوں کے ہیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کیلئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہیں اور تمام تر اس بات کے لئے کوشاں ہیں کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں تا محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے، اور بلاشبہ یہی وہ گروہ ہے جسے خدا تعالیٰ نے اپنا جلال ظاہر کرنے اور اپنی قدرت دکھانے کیلئے پیدا کیا ہے اور وہ انہیں ترقی دیتا چلا آرہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبۂ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن و صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلا دے اور بلاشبہ یہی وہ گروہ ہے جو اس چراغ کے مانند ہے جسے اونچی جگہ رکھا جاتا ہے۔ اسی لئے یہ چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلا رہے ہیں اور اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ ٹھہرائے گئے ہیں۔

سخاوت کا نیک انجام

اللہ تعالیٰ نے سخی کیلئے نہایت ہی نیک انجام مقدر کیا ہے۔ اس کے بالمقابل بخیل کو جس انجام سے دوچار ہونا پڑتا ہے وہ اتنا ہی بد اور عبرتناک ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے متضاد انجام پر ایک حدیث میں نہایت ہی پُر اثر انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی، قَرِیْبٌ مِّنَ النَّاسِ، قَرِیْبٌ مِّنَ الْجَنَّةِ بَعِیْدٌ مِّنَ النَّارِ۔ وَالْبَخِیْلُ بَعِیْدٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی، بَعِیْدٌ مِّنَ النَّاسِ، بَعِیْدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ قَرِیْبٌ مِّنَ النَّارِ۔ وَالْجَاهِلُ السَّخِیُّ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنَ الْعَابِدِ الْبَخِیْلِ۔

سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے، لوگوں سے قریب ہوتا ہے۔ اسی طرح جنت سے قریب ہوتا ہے اور دوزخ سے دُور۔ اس کے برعکس بخیل اللہ تعالیٰ سے دُور ہوتا ہے، لوگوں سے دور ہوتا ہے اور جنت سے دُور ہوتا ہے۔ (اسی لئے) اَن پڑھ سخی بخیل عابد سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔

کیا ہی خوش اور نیک انجام ہے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے سخی کا کہ وہ قریب ہے اللہ تعالیٰ کے، لوگوں سے اور جنت سے اور دُور اور بہت دُور ہے دوزخ سے جو نہایت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔ اور کتنا خوفناک اور عبرتناک ہے انجام ممسک اور بخیل کا یعنی اس شخص کا جو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے انقباض محسوس کرتا ہے کہ وہ دُور اور بہت دور ہے اللہ تعالیٰ سے، لوگوں سے اور جنت سے اور قریب تر ہے دوزخ سے جس کا عذاب ختم ہونے میں ہی نہیں آئے گا۔ العیاذ باللہ۔

جاذبِ رحمتِ الٰہی

اللہ تعالیٰ کی رحمتِ بے پایاں کو جذب کرنیوالے نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کرنا بھی ہے۔ یہ نیک عمل کس غیر معمولی رنگ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کا موجب بنتا ہے؟ اسے ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تمثیل بیان کر کے واضح فرمایا تھا۔ یہ تمثیل مسلم کتاب الزھد باب الصدقہ فی المساکین کی ایک حدیث میں بیان ہوئی ہے جس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تمثیل بیان فرمائی کہ ایک دفعہ ایک آدمی بے آب و گیاہ جنگل میں جا رہا تھا۔ بادل گھرے ہوئے تھے۔ اُس نے بادل میں سے آواز سُنی کہ اے بادل فلاں نیک انسان کے باغ کو سیراب کر۔ وہ بادل اُس طرف کو ہٹ گیا۔ اُس نے پتھریلی سطح مرتفع پر بارش برسائی۔ بارش کا پانی جمع ہو کر ایک چھوٹے سے نالے کی شکل میں بہنے لگا۔ وہ بھی اُس نالے کے کنارے کنارے چل پڑا۔ کیا دیکھتا ہے کہ وہ نالہ ایک باغ میں جا داخل ہوا ہے اور باغ کا مالک بیلچے سے پانی اِدھر اُدھر مختلف کیاریوں کو لگا رہا ہے۔ اُس آدمی نے باغ کے مالک سے پوچھا اے اللہ کے بندے تمہارا نام کیا ہے؟ اُس نے وہی نام بتایا جو اُس مسافر نے اس بادل میں سے سُنا تھا۔ پھر باغ کے مالک نے اُس مسافر سے پُوچھا۔ اے اللہ کے بندے تم مجھ سے میرا نام کیوں پُوچھتے ہو۔ اُس نے کہا میں نے اُس بادل میں سے جس کی بارش کا پانی تم لگا رہے ہو، یہ آواز سُنی تھی کہ اے بادل فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کر، تم نے کونسا ایسا نیک عمل کیا ہے جس کا یہ بدلہ تم کو ملا ہے۔ باغ کے مالک نے کہا اگر آپ پوچھتے ہیں تو سنئیے، میرا طریق کار یہ ہے کہ اس باغ سے جو پیداوار ہوتی ہے اس کا ایک تہائی خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں، ایک تہائی اپنے اور اپنے اہل و عیال کیلئے رکھتا ہوں اور باقی ایک تہائی دوبارہ ان کھیتوں میں بیج وغیرہ کے طور پر استعمال کرتا ہوں"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ کی زندگی قیامت تک ممتد ہے کیونکہ اس کا تعلق اس جماعت سے ہے جس پر قیامت تک کی ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں

اس کا بیج اب صحتمند خوبصورت اور بھرپور جوانی والے درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے

اس کے پہلے حسن کو محفوظ رکھنا اور اسمیں زیادتی کرتے چلے جانا ہر دور کے عہدیداران کا فرض ہے

مجلس خدام الاحمدیہ کے سابق صدر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کے اعزاز میں منعقد کی گئی الوداعی تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

فرمودہ یکم فتح ۱۳۵۲ ہش مطابق یکم دسمبر ۱۹۷۳ء

(مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب ملک ایم اے انچارج شعبہ زودنویسی ربوہ)

مورخہ یکم فتح ۱۳۵۲ ہش: یکم دسمبر ۱۹۷۳ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے اعزاز میں الوداعی پارٹی دی گئی جس میں ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ اس موقعہ پر حضور انور نے جو مختصر خطاب فرمایا تھا، وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

"آج کی اس تقریب کے دو پہلو ہیں۔ ایک کا تعلق جانیوالے صدر کے ساتھ ہے اور دوسرے کا تعلق آنیوالے صدر کے ساتھ ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے ایک صدر تو کامیاب صدارت کے بعد اس کام کو چھوڑ کر سلسلہ کے دوسرے کاموں میں مشغول ہو رہے ہیں اور اُن کی جگہ ایک نوجوان

مجلس کی صدارت

کی ذمہ داریاں اٹھا رہے ہیں۔

جانیوالے کے متعلق تو دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں احسن جزا عطا فرمائے اور آنے والے کے متعلق یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین اور مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ مجلس خدام الاحمدیہ اپنے مختلف ادوار میں سے گذر کر اس مقام تک پہنچی ہے جہاں آج دنیا اسے دیکھ رہی ہے۔ یہ ابتداء ایک چھوٹے سے بیج کے مانند تھی مگر یہ بیج اب ایک صحتمند، خوبصورت اور بھرپور جوانی والے درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔

ہر صدارت نے اپنے زمانہ میں دو کام کئے (کسی نے بہت ہی اچھے طریقے پر یا درمیانے طریقے پر اور کسی نے اپنا وقت گذارا بعض پہلوؤں کے لحاظ سے) بہرحال ہر صدارت نے ایک تو یہ کام کیا کہ جو روایات بن چکی تھیں ان کو قائم رکھنے کی سعی کی۔ اور دوسرا کام یہ کیا کہ جو ضروریات پیدا ہو چکی تھیں ان سے نپٹنے کی کوشش کی۔ دراصل ایک زندہ وجود کو یہی دو کام کرنے پڑتے ہیں۔

درخت کی شاخیں تنے سے ابتداء سے ہی نکل آتی ہیں۔ مختلف درختوں کی عمروں کے لحاظ سے مختلف اوقات میں درمیان کا تنا اپنی شاخیں نکالتا ہے پھر ہر شاخ خود تنے کی طرح بلکہ ابتدائی شروع کے تنے سے بھی موٹی ہو جاتی ہے۔ تنا پھیلتا اور بلند ہوتا جاتا ہے اور اس کی اپنی شاخیں نکلتی اور خوبصورتی کا باعث بنتی چلی جاتی ہیں۔ یہی حال

مجلس خدام الاحمدیہ

کا ہے۔ اس کی زندگی قیامت تک ممتد ہے کیونکہ اس تنظیم کا تعلق حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مہدی معہود کی جماعت کے ساتھ ہے جن کے متعلق یہ بشارت دی گئی ہے کہ قیامت تک کی ذمہ داریاں اُن پر ڈالی جائیں گی گویا قیامت تک کی وہ ذمہ داریاں جن کا تعلق اصولاً بھی اور تفصیلاً بھی امت محمدیہ اور اسلام سے ہوگا جماعت احمدیہ پر عائد ہونگی۔

پس چونکہ جماعت احمدیہ کی زندگی قیامت تک ممتد ہے اسلئے جماعت احمدیہ کی تمام ذیلی تنظیموں کی زندگی بھی قیامت تک ممتد ہے پس بنیادی اور جماعتی تنظیم یا اس کی ذیلی تنظیمیں جس دور میں سے گذریں اس دور میں اُن کی پہلی خوبصورتی اور حسن اور جمال کو محفوظ رکھنا اور اس میں زیادتی کرتے چلے جانا ضروری ہے اور یہ فرض بن جاتا ہے اُن لوگوں کا جن کے ہاتھ میں اُن کی قیادت دی جاتی ہے۔

ظاہر ہے ہم کہیں ٹھہر نہیں سکتے کیونکہ ایک جگہ ٹھہر جانا موت کے مترادف ہے یہ زندگی کا

ایک بنیادی اصول

ہے کہ جب زندگی ایک جگہ پر ٹھہر جاتی ہے تو موت واقع ہو جاتی ہے۔ اسلئے ہر نئے آنیوالے صدر پر پہلے سے زیادہ ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں کیونکہ اس سے پہلے صدر نے دو سال قبل کی حالت کو قائم رکھکر آگے بڑھنا تھا اور اس نئے صدر نے اس وقت کے لحاظ سے جس میں مزید دو سال کی کیفیت شامل ہو گئی ہے کو قائم رکھتے ہوئے آگے بڑھنا ہے مثلاً کام میں روز بروز وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ خلافت کی طرف سے نئی ہدایات جاری ہوتی رہتی ہیں۔ نئی ذمہ داریاں نئے حالات کے مطابق ڈالی جاتی ہیں۔ غرض اس صورت میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پرانی روایات کو قائم رکھنے

بھی اس کا فرض ہوتا ہے اور نئے مسائل کو سلجھانے کے لئے اور نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے نئی کوشش اور نئے عزم کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

ہمارے عزیز بھائی چوہدری حمید اللہ صاحب نے جماعتی ذمہ داریوں کو بڑے اچھے رنگ میں نباہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں احسن جزا عطا فرمائے۔ اور انہیں مزید توفیق بخشے کہ اب دوسرے شعبوں کی جو ذمہ داریاں جس رنگ میں بھی ان کے کندھوں پر پڑیں وہ انہیں آخر وقت تک اسی طرح خوش اسلوبی سے ادا کرتے چلے جائیں۔ جس طرح انہوں نے مجلس خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریوں کو نباہا ہے۔

ہمارے عزیز عطاء المجیب صاحب راشد ان کی جگہ لے رہے ہیں۔ خدا ان کو بھی ہر وقت چوکس رہ کر ہمت اور عزم کے ساتھ نہایت تن دہی اور فراست کے ساتھ اور تقویٰ اور طہارت کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ کو آگے سے آگے لے جانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اب دعا کر لیتے ہیں۔

ضروری اعلان برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

(از یکم مئی / ہجرت ۱۳۵۳ ہش ۱۹۷۴ء تا ۳۰ اپریل / شہادت ۱۳۵۶ ہش ۱۹۷۷ء)

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۵۳ ہش تا ۵۶ ہش) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کا انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵/۳ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے از سر نو انتخاب ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ۳۰/۴ تک کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔ انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا صدر انجمن احمدیہ میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح انتخاب پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری کے بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوں ان کے نام کے ساتھ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں وقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں۔ ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیے کہ وہ بقایادار نہیں ہیں۔

ضروری ہدایات (۱) یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ مطابق فیصلہ مشاورت ۱۹۴۹ء/۱۳۲۸ ہش موجودہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران میں کوئی ایسا دوست جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو عہدیدار منتخب نہیں ہو سکے گا۔ لہٰذا انتخابی رپورٹ پر انتخاب کروانے والا دوست تصدیق کرے کہ جملہ منتخب شدہ عہدیداران قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔ (۲) جملہ امراء مقامی و صدر صاحبان اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ (یا مجلس انتخاب) کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جس کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے عہدہ کے لئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ بہتر ہوگا کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان و معلمین و انسپکٹران بیت المال آمد یا امیر ضلع یا ان کے کسی نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔ یہ یاد رہے کہ مربیان، معلمین اور انسپکٹران بیت المال آمد کو انتخابات عہدیداران کروانے کے سلسلہ میں ضروری ہدایات بھجوائی جا چکی ہیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خطبہ نکاح

مورخہ ۵ صلح ۱۳۵۳ ہش ۵ جنوری ۱۹۷۴ء بعد نماز عصر

مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

(۱) محترمہ امۃ الکریم نزہت صاحبہ بنت مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ مبلغ گیمبیا کا نکاح تین ہزار روپے حق مہر پر محترم مفتی احمد صادق صاحب شاہد ابن مکرم حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ ربوہ سے۔

(۲) محترمہ صاحبزادی امۃ الناصر تبسم صاحبہ بنت محترم کرنل صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب کراچی کا نکاح بارہ ہزار روپے حق مہر پر محترم سید شاہد حامد صاحب ابن مکرم سید عبد الجلیل صاحب سے۔

(۳) محترمہ صاحبزادی امۃ الواسع رعنا صاحبہ بنت مکرم نواب مسعود احمد خان صاحب ربوہ کا نکاح گیارہ ہزار روپے حق مہر پر محترم ملک خالد احمد صاحب ظفر ابن مکرم ملک عمر علی صاحب مرحوم سے۔

(۴) محترمہ صادقہ مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ کا نکاح گیارہ ہزار روپے حق مہر پر محترم لفٹیننٹ عبد البصیر حیی صاحب ابن مکرم گروپ کیپٹن عبد الحیی صاحب ربوہ سے۔

اس موقعہ پر حضور نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

اس وقت میں چار نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ یہ سارے نکاح مختلف وجوہات کی بناء پر ہماری بہت سی دعاؤں کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سے ہماری یہ دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ان رشتوں کو بہت بابرکت کرے اور ان کے گھروں کو ان برکتوں سے بھر دے جن کا وعدہ ان مجاہدین سے کیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بشاشت سے قربانیاں دیتے ہوئے غلبہ اسلام کی شاہراہ پر چلتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ ان خاندانوں پر۔ جماعت احمدیہ پر اور دنیا پر بھی اس معنی میں کہ لوگ اللہ تعالیٰ کے نشانوں کو دیکھیں۔ حقیقت کو سمجھیں اور خدا تعالیٰ کے بندے بن کر دین اسلام کے ان مطالبات کو پورا کرنے والے بنیں جو اس زمانہ میں نفسِ انسانی سے کئے جا رہے ہیں۔

ایک نکاح جس کے لئے دل سے بہت دعائیں نکلتی ہیں وہ عزیزہ بچی امۃ الکریم نزہت صاحبہ بنت مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب کا ہے جو عزیزم مکرم مفتی احمد صادق صاحب سے تین ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔ عزیزم احمد صادق صاحب حضرت مفتی محمد صادق صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کے صاحبزادہ ہیں۔ ہمارے بھائی مکرم محترم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب اس وقت گیمبیا میں تبلیغ اسلام کے کام پر لگے ہوئے ہیں اور اشاعت اسلام کی اس ساری مہم کے انچارج ہیں جو گیمبیا میں جاری ہے۔ مکرم حافظ صاحب کی غیر حاضری میں ان کے لڑکے اور عزیزہ امۃ الکریم نزہت صاحبہ کے بھائی عزیزم مکرم نصیر الدین عبید اللہ صاحب بطور وکیل نکاح موجود ہیں۔

ایجاب و قبول کے بعد ان رشتوں کے بہت ہی بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے حضور نے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

(خاکسار۔ یوسف سلیم شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے محبوب امام کے حضور مخلصین جماعت کی پیشکش

ایک صاحب حضور کی خدمت میں راولپنڈی سے لکھتے ہیں :-

" خاکسار کا گذشتہ سال کا چندہ تحریک جدید -/۵۲ روپے تھا -/۸ روپے ایزادی کے ساتھ اس سال کا وعدہ -/۶۰ روپے حضور انور کی خدمت میں پیش ہے اللہ تعالیٰ جلد ایفائے وعدہ کی توفیق بخشے "

(۲) ایک مجاہد سمن آباد لاہور سے تحریر فرماتے ہیں :-

" سیدنا ! ۱۳ ر نومبر کو خاکسار نے حضور سے ملاقات کے وقت اپنا سال نو تحریک جدید کا وعدہ -/۵ روپے اضافہ کے ساتھ دستی پیش حضور کیا تھا لاہور آکر سیدنا حضرت رسول کریم صلعم حضرت المصلح الموعود رضؓ اور والدین مرحومین کے علاوہ جو پہلے شامل تھے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے بھی ۱۳/۹۰ روپے کا اضافہ کر دیا اور اب اس سال کل اضافہ ۱۸/۹۰ روپے ہوا - پس میرا کل وعدہ ۹۲/۶۰ روپے بنتا ہے جو حضور اقدس کی منظوری کے لئے پیش ہے "

ان مثالوں میں اگرچہ رقمیں بظاہر قلیل ہیں مگر ان کے پیچھے اخلاص کا جو جذبہ کار فرما ہے وہ قابل قدر ہے - یہ رقوم اُن فرضی چندوں کے علاوہ پیش کی جا رہی ہیں جو مختلف جہات سے ایک احمدی پر فرض ہیں - فجزاہم اللہ تعالیٰ -

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

گمشدہ اشیاء کے مالکان توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ فتح ۱۳۵۲ ہش (دسمبر ۱۹۷۳ء) کے موقعہ پر گم ہونے والا مندرجہ ذیل سامان دفتر ہذا میں موجود ہے متعلقہ احباب دفتر ہذا سے رابطہ قائم کرتے وقت اپنی اشیاء کی معین شناخت ضرور تحریر فرمائیں -

اعلان ہذا کے دو ماہ بعد تک جو اشیاء متعلقہ مالکان کو واپس نہ ہو سکیں وہ مستحقین میں تقسیم کروا دی جائیں گی -

(۱) عینک ایک عدد - (۲) پین دو عدد - (۳) ڈبی نسوار والی ایک عدد - (۴) دستانہ بچگانہ ایک عدد - (۵) دستانے مکمل دو جوڑے (ایک جوڑا بچگانہ) - (۶) رومالی مختلف سات عدد - (۷) ٹوپی اُونی (بچگانہ) چار عدد - (۸) مفلر دو عدد - (۹) دستر خوان دو عدد - (۱۰) جائے نماز ایک عدد - (۱۱) تولئے تین عدد - (۱۲) دستانہ (چمڑہ) ایک عدد (۱۳) نکر ایک عدد (۱۴) جرابیں (مختلف) دو عدد - (۱۵) کور گدی (سائیکل) ایک عدد (۱۶) جرابیں (بچگانہ) مختلف دو عدد - (۱۷) چابیاں مختلف اقسام - (۱۸) چادر سفید ایک عدد - (۱۹) چُنری بچگانہ ایک عدد - (۲۰) کوٹ بچگانہ ایک عدد (۲۱) تولیہ نما رومال ایک عدد (۲۲) برتن (کولی) سلور ایک عدد (۲۳) میز پوشی ایک عدد (۲۴) طلائی کانٹا ایک عدد (۲۵) گھڑی کلائی ایک عدد (۲۶) کچھ نقدی - (۲۷) پرس (زنانہ) ایک عدد (۲۸) چادر رنگدار (زنانہ) ایک عدد - (۲۹) لوٹا پلاسٹک ایک عدد (۳۰) چادر (بچگانہ) ایک عدد (۳۱) جگ پلاسٹک ایک عدد (۳۲) تکیہ ایک عدد - (۳۳) ٹوپی گرم (مردانہ) ایک عدد -

(افسر جلسہ سالانہ)

ولادت

میرے بڑے بیٹے عزیزم چوہدری محمد نواز خاں لیبر اینڈ ویلفیئر آفیسر ماڈرن شوگر ملز سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے -

جملہ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ عزیز نومولود کی صحت و درازی عمر کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو نیک اور خادم دین بنائے -

عزیز چوہدری محمد اکرم خاں صاحب آف حیدر آباد کا نواسہ ہے -

(ڈاکٹر چوہدری محمد خان - جودھ پور ضلع ملتان)

قیادت خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور کی مجلس عاملہ کا اجلاس

بتاریخ ۷ ر تبلیغ (فروری) ۱۳۵۳ ہش / ۱۹۷۴ء بمقام محراب پور ۱۰ بجے صبح بمکان مکرم عبد الحمید صاحب مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ خیرپور ڈویژن کا علاقائی سطح پہ ایک ضروری اجلاس ہوگا - تمام قائدین مقامی و اضلاع و ناظمین (علاقائی) سے درخواست ہے کہ اجلاس میں ضرور شرکت فرماویں -

(انجینئر محمود مجیب اصغر معتمد علاقائی)

اعلان نکاح

عزیزم طاہر احمد رشدی P. A. F ابن ڈاکٹر محمد الدین صاحب زیروی چکوال ضلع جہلم کا نکاح عزیزہ ناصرہ شاہدہ بنت مکرم چوہدری عبد القیوم صاحب سرائے عالمگیر ضلع گجرات (نواسی جناب مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) ربوہ) کے ساتھ مورخہ ۲۸ ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ نے حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مسجد مبارک میں نماز فجر کے بعد پڑھا -

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے نیز دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے - آمین -

(منیر احمد سنوری اسلام آباد)

دُعائے صحت

مکرم حمید احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ شاہدرہ فیکٹری کو مورخہ ۱/۲ ۱۹۷۴ کو حادثہ پیش آگیا - جس کے باعث ان کے کندھے اور ٹانگ پہ چوٹیں آئی ہیں -

احباب جماعت سے اُن کی مکمل اور جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے -

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت مکان یا پلاٹ

محلہ دار الصدر جنوبی یا ملحقہ علاقہ ربوہ میں مکان یا پلاٹ فوراً فروخت کرنے کے خواہشمند مجھ سے رابطہ قائم کریں -

مبین الحق خاں ۲۱/۱۱ دار الصدر جنوبی ربوہ

ھوالشافی

اگر آپکے دانتوں کو گھن (کیڑا لگنا) کی شکایت ہو تو

ANTI CARIES. اینٹی کیریز

اور اگر

پائیوریا (ماسخورہ) کی تکلیف ہو تو

ANTI PYORRHOEA. اینٹی پائیوریا

استعمال کریں - مکمل کورس -/۱۰ روپے

کیور ہومیوپیتھک کمپنی رجسٹرڈ لاہور - کراچی

ہیڈ آفس :- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

ربوہ میں الیکٹرانکس ورکشاپ کا قیام

نیو کیمپس ربوہ میں ایک کثیر المقاصد الیکٹرانکس ورکشاپ قائم کی گئی ہے جس کا ایک مقصد نوجوانوں کو الیکٹرانکس میں فنی تعلیم سے روشناس کرانا ہے - اس مقصد کے تحت مورخہ ۱۶ ر فروری ۱۹۷۴ء سے ریڈیو، ٹیلیویژن سروسنگ کا ایک چھ ماہی کورس شروع کیا جا رہا ہے جس کے اختتام پر تربیت پانے والے اس قابل ہو جائیں گے کہ ریڈیو اور ٹیلیویژن کی مرمت کا کام کر کے روزی کما سکیں داخلے کیلئے کم از کم قابلیت انٹرمیڈیٹ سائنس ہے جو فنی تجربہ رکھنے والوں کیلئے میٹرک سائنس تک کم کی جا سکتی ہے - کورس کی ماہانہ فیس ۳۰ روپے ہے - داخلہ فیس ۱۰ روپے اور سیکورٹی ۱۰ روپے ہے اوقات صبح ۸ بجے سے شام ۴ بجے تک ہوں گے - کورس میں داخلہ کے خواہشمند مورخہ ۱۳ ر فروری ۱۹۷۴ء کو صبح ۸ بجے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کی سندات کے ساتھ انٹرویو کیلئے الیکٹرانکس ورکشاپ نیو کیمپس ربوہ پہنچ جائیں -

سید امجد بشیر - انجینئر انچارج

قائدین اضلاع اپنے ضلع کی مجالس کے بجٹ جلد از جلد تشخیص کروا کر ارسال فرمائیں -

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ جلسہ سالانہ کی طرف فوری توجہ فرمائیں

مالی سال کے ختم ہونے میں صرف تین ماہ کا عرصہ باقی ہے

احباب کو علم ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ اپریل کو ختم ہو جاتا ہے لیکن اب تک کے اعداد و شمار کے مطابق ابھی چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی میں بہت زیادہ کمی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بارے میں بارہا توجہ دلا چکے ہیں کہ جلسہ کے اخراجات کو بروقت پورا کرنا احبابِ جماعت کا اوّلین فرض ہے۔ نہ صرف اس لئے کہ یہ چندہ لازمی ہے بلکہ حضرت امام جماعتِ احمدیہ اور حضرت بانیٔ سلسلہ خود اس طرف احباب کو تاکیدی توجہ دلا چکے ہیں پھر اس لئے بھی کہ یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے حد برکات کا موجب ہوتا ہے۔ پس شکر گزاری کے طور پر بھی ہمارا فرض ہے کہ ہم اس ذمہ داری کو ادا کریں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وَاِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ کی رُو سے آپ جتنی زیادہ تسبیح و تحمید کریں گے اور اپنے محسن حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جتنا درود پڑھیں گے اتنے ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے۔۔۔۔ اُس کی جو برکات ہمارے لئے مقدر ہیں اور اُن برکات کے حصول کے لئے جس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وہ قربانیاں کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۹ دسمبر ۱۹۷۳ء)

پس عہدیدار اصحاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشاد کو پیشِ نظر رکھ کر چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کی طرف فوری طور پر توجہ مبذول فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ربوہ میں تیسرا گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

شعبہ صحتِ جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام تیسرا گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۱۵، ۱۶، ۱۷ فروری ۱۹۷۴ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس میں مختلف قسم کے مقابلوں مثلاً نیزہ بازی سنگل و سیکشن، شترچال، دوڑیں اور نمائش کا انعقاد ہوگا۔ داخلہ فیس فی گھوڑا دس روپے ہوگی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ اس ٹورنامنٹ میں چار سو گھوڑے شریک ہونے چاہئیں۔ اس ٹارگٹ کو پورا کرنا ہم سب کا فرض ہے اس لئے ایسے اصحاب جن کے پاس گھوڑے ہیں وہ ضرور اس میں شمولیت فرمائیں اور اپنی شمولیت کے بارے میں قبل از ٹورنامنٹ مطلع فرمائیں۔ اسی طرح قائدین کرام بھی کوشش فرمائیں کہ اُن کی مجلس یا گاؤں میں اگر ایسے اصحاب ہوں تو ان کو اس ٹورنامنٹ میں شمولیت پر آمادہ کریں۔ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔

مرکز آپ کے خصوصی تعاون پر آپ کا ممنون ہوگا۔

(مہتمم صحتِ جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اُمراء و صدر صاحبان جماعتِ احمدیہ فوری توجہ فرمائیں

عہدیداران انصار اللہ کی میعاد ۳۱ فتح ۱۳۵۲ ہش / ۳۱ دسمبر ۱۹۷۳ء کو ختم ہو چکی ہے اس سے قبل بھی عہدیداران کے سہ سالہ انتخاب کے لئے روزنامہ الفضل میں اعلان شائع کروائے گئے تھے نیز مطبوعہ چٹھیاں بھی عہدیداران کی خدمت میں بھجوائی جا چکی ہیں۔ اب بطور یاددہانی روزنامہ الفضل کی وساطت سے امراء / صدر صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ جن مجالس نے ابھی تک انتخاب کروا کر رپورٹ مرکز میں نہیں بھجوائی وہ ازراہِ کرم آئندہ تین سال کے لئے زعماء / زعماء اعلےٰ انصار اللہ کا انتخاب فوری طور پر کروا کر رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں تا انصار اللہ کے کام کو شروعِ سال سے نئے عہدیدار انجام دے سکیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلسِ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کی ایک خاص تقریب

ضلع سیالکوٹ کی لجنات توجہ فرمائیں

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ نے اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے اپنے قیام پر پچاس سال پورے کر لئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ اس مبارک موقع پر ایک خاص تقریب کا انعقاد کیا جائے جس کی منظوری حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے عنایت فرما دی ہے۔ آپ نے بمعہ عہدیداران لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اس میں شمولیت کا بھی وعدہ فرمایا ہے۔

یہ تقریب انشاء اللہ تعالیٰ ۳ مارچ بروز اتوار بوقت ۹ بجے صبح احمدیہ گرلز ہائی سکول نزد مسجد جامع احمدیہ (مسجد کبوتراں والی) کشمیری محلہ سیالکوٹ شہر منعقد ہوگی۔ پرانی ممبرات لجنہ اماء اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس میں شامل ہو کر یادِ ماضی کو تازہ کریں۔ رہائش و طعام کا انتظام لجنہ مقامی کے ذمہ ہوگا۔ شمولیت کی اطلاع دے کر شکریہ کا موقع دیں۔ نیز ضلع سیالکوٹ کی تمام عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس مبارک تقریب میں شمولیت فرمائیں۔ لجنات ضلع کی شوریٰ بھی ہوگی اس کے لئے تجاویز بھی بھجوائیں۔ جو بہنیں شمولیت کریں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے دیں۔

نصرت راشدی۔ صدر لجنہ اماء اللہ۔ شفیع سٹریٹ ۲ سیالکوٹ

اعلانِ نکاح اور درخواستِ دعا

میری بیٹی عزیزہ امۃ الرحیم سلمہا کا نکاح عزیز اعجاز احمد ابن مکرم محمد نواز صاحب جھنگ صدر کے ہمراہ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ۳ فروری ۱۹۷۴ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(سردار رحمت اللہ دار الرحمت شرقی ربوہ)

نمایاں کامیابی

عزیزم بشارت احمد ابن مکرم مولوی عبد المجید صاحب آف کرونڈی ضلع خیرپور میرس طالب علم گورنمنٹ کالج نواب شاہ نے بی۔ ایس سی فائنل میں سندھ یونیورسٹی میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کے لئے یہ کامیابی مبارک کرے اور اسے مزید اعلےٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(نصر اللہ خاں ناصر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم نواب شاہ)

ضروری اطلاع

جو احباب احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے کسی قسم کی خط و کتابت کرنا چاہیں وہ کالج کے پتہ پر خط نہ لکھیں بلکہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر خط و کتابت کریں:۔

کمرہ ۱۰ ڈی بلاک
کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج ہوسٹل
میکلوڈ روڈ۔ لاہور۔

(صدر احمدیہ انٹر کالجیئٹ میڈیکل کالج لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴